زیارت امین اللہ

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارات کی تمام کتب اور مصابیح میں منقول ہے علامہ مجلسی فرماتے ہیں یہ متن اور سند کے لحاظ سے بہترین زیارت ہے اور اسے تمام مبارک روضوں میں پڑھنا چاہیے اسکی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقرؑ کے ذریعے امام زین العابدینؑ سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے قبر امیر المومنینؑ کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپ کی زیارت کی: زائرین حضرات کو چاہیے کہ امیر المومنینؑ کے علاوہ اگر کسی اور امام کی زیارت کر رہے ہیں تو امیر المومنینؑ کے بجائے اس معصوم امامؑ کا نام لے! مثلاً امام علی رضاؑ کی زیارت کر رہا ہے تو کہے: **السلام علیک یا علی ابن موسی رضاؑ** . (مترجم)

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللهِ فِي أَرْضِهِ، وَحُجَّتَهُ عَلَى عِبادِهِ، اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے

أَشْهَدُ أَنَّكَ جاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے نبیؐ کی سنتوں کی پیروی کی

وَآلِهِ حَتّى دَعاكَ اللهُ إِلى جِوارِهِ فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيارِهِ وَأَلْزَمَ أَعْدائَكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَكَ

خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آلؑ پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے

مِنَ الْحُجَجِ الْبالِغَةِ عَلى جَمِيعِ خَلْقِهِ. اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي مُطْمَئِنَّةً بِقَدَرِكَ، راضِيَةً بِقَضائِكَ،

دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لئے آپ کے وجود میں بہت سی کامل حجتیں ہیں اے اللہ میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے

مُولَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعائِكَ، مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ أَوْلِيائِكَ، مَحْبُوبَةً فِي أَرْضِكَ وَسَمائِكَ، صابِرَةً

پر راضی و خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا تیرے زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری

عَلى نُزُولِ بَلائِكَ شاكِرَةً لِفَواضِلِ نَعْمائِكَ، ذاكِرَةً لِسَوابِغِ آلائِكَ، مُشْتاقَةً إِلى فَرْحَةِ

طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں

لِقائِكَ، مُتَزَوِّدَةً التَّقْوىٰ لِيَوْمِ جَزائِكَ، مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِيائِكَ، مُفارِقَةً لِأَخْلاقِ أَعْدائِكَ،

یوم جزا کے لئے تقویٰ کو زادِ راہ بنانے والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے متنفر و دور اور دنیا سے بچ بچا کر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنیا بِحَمْدِکَ وَثَنائِکَ. پھر اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِینَ

تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا ہو۔ اے معبود! بے شک ڈرنے والوں

إِلَیْکَ والِهَةٌ وَسُبُلَ الرّٰاغِبِینَ إِلَیْکَ شارِعَةٌ، وَأَعْلامَ الْقاصِدِینَ إِلَیْکَ واضِحَةٌ، وَأَفْئِدَةَ

کے قلوب تیرے لئے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لئے راستے کھلے ہوئے ہیں تیرا قصد کرنے والوں کی نشانیاں واضح ہیں

الْعارِفِینَ مِنْکَ فازِعَةٌ، وَأَصْواتَ الدّٰاعِینَ إِلَیْکَ صاعِدَةٌ وَأَبْوابَ الْإِجابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ

معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں بلند ہیں اور ان کے لئے دعا کی

مَنْ ناجاکَ مُسْتَجابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ أَنابَ إِلَیْکَ مَقْبُولَةٌ، وَعَبْرَةَ مَنْ بَکیٰ مِنْ خَوْفِکَ مَرْحُومَةٌ،

قبولیت کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہے جو تیری طرف پلٹ آئے اس کی توبہ منظور و مقبول ہے تیرے

وَالْإِغاثَةَ لِمَنِ اسْتَغاثَ بِکَ مَوْجُودَةٌ، وَالْإِعانَةَ لِمَنِ اسْتَعانَ بِکَ مَبْذُولَةٌ، وَعِداتِکَ

خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لئے داد رسی موجود ہے جو تجھ

لِعِبادِکَ مُنْجَزَةٌ، وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقالَکَ مُقالَةٌ وَأَعْمالَ الْعامِلِینَ لَدَیْکَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزاقَکَ

سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے

إِلَی الْخَلائِقِ مِنْ لَدُنْکَ نازِلَةٌ، وَعَوائِدَ الْمَزِیدِ إِلَیْهِمْ واصِلَةٌ، وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِینَ مَغْفُورَةٌ،

والوں کے اعمال محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے لئے رزق و روزی تیری جانب سے ہی آتی ہے اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش

وَحَوائِجَ خَلْقِکَ عِنْدَکَ مَقْضِیَّةٌ، وَجَوائِزَ السّٰائِلِینَ عِنْدَکَ مُوَفَّرَةٌ، وَعَوائِدَ الْمَزِیدِ مُتَواتِرَةٌ

کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حا D تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں

وَمَوائِدَ الْمُسْتَطْعِمِینَ مُعَدَّةٌ، وَمَناهِلَ الظِّماءِ مُتْرَعَةٌ . اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعائِی وَاقْبَلْ ثَنائِی،

ہوتی ہیں کھانے والوں کیلئے دستر خوان تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کر لے

وَاجْمَعْ بَیْنِی وَبَیْنَ أَوْلِیائِی، بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ إِنَّکَ وَلِیُّ نَعْمائِی،

اس ثناء کو پسند فرما مجھے میرے اولیاء کے ساتھ جمع کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمدؐ و علیؑ و فاطمہ(س) و حسنؑ و حسینؑ کا

وَمُنْتَهیٰ مُنایَ، وَغایَةُ رَجائِی فِی مُنْقَلَبِی وَمَثْوایَ. کامل الزیارۃ میں اس زیارت کے بعد ان جملوں کا اضافہ ہے:

بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا دنیا و آخرت میں میری آرزوؤں کی انتہاء میری امیدوں کا مرکز۔

أَنْتَ إِلٰهِی وَسَیِّدِی وَمَوْلایَ اغْفِرْ لِأَوْلِیائِنا، وَکُفَّ عَنّٰا أَعْدائَنا، وَاشْغَلْهُمْ عَنْ أَذانا وَأَظْهِرْ کَلِمَةَ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـحَقِّ وَاجْـعَلْهَا الْعُلْيَا، وَأَدْحِضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلٰى إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کلمہ حق کا ظہور فرما اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے اور اس کو پست قرار دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ۔

اس کے بعد امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعوں میں سے جو بھی اس زیارت اور دعا کو ضریح امیر المومنین علیہ السلام کے نزدیک یا ان کے جانشین ائمہ علیہم السلام میں سے کسی مزار کے پاس پڑھے گا تو حق تعالی اس کی پڑھی ہوئی اس زیارت و دعا کو ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا تک پہنچا کر اس پر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مہر ثبت کرائے گا۔ وہ نوشتہ اسی صورت میں محفوظ رہے گا اور ظہور قائم ؑ ال محمد علیہ السلام کے وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا ؑ نجناب علیہ السلام جنت کی بشارت سلام خاص اور عزت کے ساتھ اس کا استقبال فرمائیں گے انشاء اللہ۔ !ؤلف کہتے ہیں کہ یہ باشرف زیارت زیارت مطلقہ میں بھی شمار ہوتی ہے اور روز غدیر کی زیارات مخصوصہ میں بھی شمار ہوتی ہے۔ نیز یہ زیارت جامعہ کے طور پر بھی معروف ہے کہ جو سبھی ائمہ علیہم السلام کے مزارات پر پڑھی جاتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com